السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قاری نے یہ سوال پوچھا ہے کہ چاندی کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اگر یہ جائز ہے تو دائیں ہاتھ میں پہنی جائے یا بائیں میں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی کی انگوٹھی پہننے میں کوئی حرج نہیں، دائیں ہاتھ میں بھی پہنی جا سکتی ہے اور بائیں میں بھی، لیکن دائیں ہاتھ میں پہننا افضل ہے کیونکہ دایاں ہاتھ اشرف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے کبھی دائیں ہاتھ میں پہنی اور کبھی بائیں میں اور نبی علیہ السلام کی ذات گرامی ہی اسوہ ونمونہ ہے۔ سونے کی انگوٹھی اور سونے کی گھڑی مردوں کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ سونے کا استعمال صرف عورتوں کے لئے جائز ہے، مردوں کے لئے جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی بہت سی صحیح احادیث اس امر پر دلالت کرتی ہیں، کہ سونا اور ریشم پہننا مردوں کے لئے حرام اور عورتوں کے لئے حلال ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص412

محدث فتویٰ